



سوال

(327) موزوں پر مسح کے وقت کی ابتداء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موزوں پر مسح کی مدت کا آغاز کب سے شمار ہوگا؟ کیا حدیث یا وضوء کے بعد سے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موزوں پر مسح کی مدت کا آغاز اس وقت سے ہوگا جب وہ حدیث کے بعد پہلا مسح کرے گا یہی قول راجح ہے "کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے لئے جو وقت معین فرمایا ہے وہ مقیم کے لئے ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن رات ہے" تو موزوں پر مسح جب فعلاً ہوگا تو اسی وقت سے اس کا شمار ہوگا اور سابقہ مدت اس میں شمار نہ ہوگی مثلاً اگر کسی نے نماز فجر کے وقت موزے پہنے ضحیٰ کے وقت وہ بے وضو ہو گیا اور زوال آفتاب کے وقت اس نے مسح کیا تو مسح کی مدت کا آغاز زوال آفتاب سے ہوگا اور جب دوسرے دن زوال آفتاب ہوگا تو مقیم کے لئے اور جب چوتھے دن زوال آفتاب ہوگا تو مسافر کے لئے مدت ختم ہو جائے گی۔ (شیخ ابن عثمان)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 316

محدث فتاویٰ